صدقہ

صدقہ

س ۱۸۲۰: امام خمینی ویلفیئرٹرسٹ (کمیتہ امداد امام خمینی)نے صدقات اور خیرات جمع کرنے کےلئے جو مخصوص ڈبے گھروں میں رکھے ہوئے ہیں یا سڑکوں اورشہر و دیہات کے عمومی مقامات پر نصب کر رکھے ہیں تا کہ ان میں جمع ہونے والی رقم فقرا اور مستحقین تک پہنچا سکیں کیا جائز ہے کہ اس ٹرسٹ کے ملازمین کو اس ماہانہ تنخواہ اور سہولیات کے علاوہ جو انہیں ٹرسٹ کی طرف سے ملتی ہیں ان ڈبوں سے حاصل ہونے والی رقم کا کچھ فیصد انعام (Reward) کے طور پر دیا جائے ؟اور کیا جائز ہے کہ اس سے کچھ مقدار رقم ان لوگوں کو دی جائے جو اس رقم کو جمع کرنے میں مدد کرتے ہیں لیکن وہ ٹرسٹ کے ملازم نہیں ہیں؟

ج: ٹرسٹ کے ملازمین کو اس ماہانہ تنخواہ کے علاوہ جو وہ لیتے ہیں صدقات کے ڈبوں سے کچھ مقدار رقم انعام (Reward) کے طور پر دینے میں اشکال ہے بلکہ جب تک صاحبان مال کی رضامندی ثابت نہ ہوجائے یہ کام جائز نہیں ہے تاہم ان لوگوں کو جو ڈبوں کی رقم جمع کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں، اجرۃ المثل (اس جیسے کاموں کے لئے دی جانے والی اجرت)کے طور پر اس میں سے کچھ رقم دینے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ صدقات جمع کرنے اور مستحق تک پہنچانے میں ان کی امداد کی ضرورت ہو، اور ظاہری علامات صاحبان اموال کے اس کام پر راضی ہونے پر دلالت کرے ورنہ ان رقوم کو فقرا ء پر خرچ کرنے کے علاوہ کسی بھی دوسرے کام میں مصرف میں لانا اشکال سے خالی نہیں ہے۔

س ۱۸۲۱: کیا ان گدا گروں کوجو گھروں پر آتے ہیں یا سڑکوں کے کنارے بیٹھتے ہیں صدقہ دینا جائز ہے یا یتیموں اور مسکینوں کو دینا بہتر ہے یا صدقات کے ڈبوں میں ڈالے جائیں تا کہ وہ رقم ویلفیئرٹرسٹ کے پاس پہنچ جائے ؟

ج: بہتر یہ ہے کہ مستحبی صدقات دیندار اور پاکدامن فقراء کو دیئے جائیں ، اسی طرح انہیں ویلفیئر ٹرسٹ کو دینے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے اگرچہ یہ صدقات کے ڈبوں میں ڈالنے کی صورت میں ہو ، لیکن واجب صدقات میں ضروری ہے کہ انہیں انسان خود یا اس کا وکیل مستحق فقرا تک پہنچائے اور اگر انسان کو علم ہو کہ ویلفیئر ٹرسٹ کے ملازمین ڈبوں سے جمع ہونے والی رقم مستحق فقیروں تک پہنچاتے ہیں تو صدقات کے ڈبوں میں ڈالنے میں بھی کوئی اشکال نہیں ہے ۔

س ۱۸۲۲: ان گداگروں کے بارے میں انسان کی ذمہ داری کیا ہے جو دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہیں او رگدائی کے ذریعہ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور اسلامی معاشرے کے چہرے کو بدنما بناتے ہیں خصوصاً اب جبکہ حکومت نے ان سب کو پکڑنے کا اقدام کیا ہے ؟ کیا ان کی مدد کرنا جائز ہے ؟

ج: کوشش کریں کہ صدقات متدین اور پاکدامن فقرا کو دیں ۔

س۱۸۲۳: میں مسجد کاخادم ہوں اور میرا کام رمضان المبارک کے مہینے میں زیادہ ہوجاتا ہے اسی وجہ سے بعض نیک اور مخیر لوگ

مجھے مدد کے طور پر کچھ رقم دے دیتے ہیں کیا میرے لئے اس کا لینا جائز ہے ؟

ج: جو کچھ وہ لوگ آپ کو دیتے ہیں وہ ان کی طرف سے آپ پر ایک نیکی ہے لہذا آپ کے لئے حلال ہے اور اس کے لینے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔